

خطبة قس بن ساعدة الإيادي

أَيُّهَا النَّاسُ، اسْمَعُوا وَعُوا، إِنَّهُ مَنْ عَاشَ مَاتَ، وَمَنْ مَاتَ فَاتَ، وَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ آتٍ، لَيْلٌ دَاجٌ، وَنَهَارٌ سَاجٌ، وَسَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ، وَنُجُومٌ تَزْهَرُ، وَبَحَارٌ تَزْخَرُ..، إِنَّ فِي السَّمَاءِ لَخَبْرًا، وَإِنَّ فِي الْأَرْضِ لَعِبْرًا. مَا بَالُ النَّاسِ يَذْهَبُونَ وَلَا يَرْجِعُونَ؟ أَرْضُوا بِالْمُقَامِ فَقَامُوا، أَمْ تُرْكُوا هُنَاكَ فَنَامُوا؟

يَا مَعْشَرَ إِيَادَ: أَيُّنَ الْآبَاءِ وَالْأَجْدَادُ؟ وَأَيُّنَ الْفَرَاعِنَةِ الشِّدَادُ؟ أَلَمْ يَكُونُوا أَكْثَرَ مِنْكُمْ مَالًا وَأَطْوَلَ أَجَالًا..؟ طَحَنَهُمُ الدَّهْرُ بِكُلِّكَلِهِ، وَمَزَقَهُمُ بِنِطَاوُلِهِ.

اے لوگو! سنو اور یاد رکھو جس کو زندگی ملی اس کو موت آئے گی اور جس کو موت آگئی وہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ اور جس نے آنا ہوتا ہے وہ آ کے رہتا ہے۔ ایک تاریک رات ہے اور ٹھہرا ہوا دن ہے اور برہوں والا آسمان ہے چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور موجیں مارتے ہوئے سمندر ہیں بے شک آسمان میں خبریں ہیں اور زمین میں عبرتیں ہیں۔ یہ لوگوں کو کیا ہوا کہ جاتے تو ہیں لیکن واپس نہیں آتے؟ کیا انہیں وہ مقام پسند آگیا کہ وہیں ٹھہر گئے یا انہیں وہاں چھوڑ دیا گیا تو سو گئے؟

اے قبیلہ ایاد والوں! کہاں ہیں آباؤ و اجداد؟ اور کہاں ہیں جابر بادشاہ؟ کیا وہ تم سے زیادہ مال اور لمبی عمر والے نہیں تھے؟ زمانے نے ان کو پیس دیا اپنے سینے سے اور پھاڑ دیا اپنی سرکشی سے۔

ثم أنشد فقال:

فِي الذَاهِبِينَ الْأَوَّلِينَ مِّنَ الْقُرُونِ لَنَا بَصَائِرُ
لَمَّا رَأَيْتُ مَوَارِدًا لِلْمَوْتِ لَيْسَ لَهَا مَصَادِرُ
وَرَأَيْتُ قَوْمِي نَحْوَهَا تَمْضِي الْأَصَاغِرُ وَالْأَكْبَرُ
لَا يَرْجِعُ الْمَاضِي وَلَا يَبْقَى مِنَ الْبَاقِينَ غَايِرُ
أَيَقْنْتُ أَنِّي لَا مَحَالَةَ حَيْثُ صَارَ الْقَوْمُ صَائِرُ

پھر اس نے یہ اشعار پڑھے:

پہلے گزر جانے والے زمانوں میں ہمارے لیے بصیرتیں ہیں
جب میں نے موت کے گھاٹ دیکھے کہ ان سے واپسی کے راستے نہیں ہیں
اور اپنی قوم کو دیکھا کہ اس جانب چھوٹے بڑے سب جا رہے ہیں
نہ جانے والا واپس لوٹتا ہے اور نہ باقی رہ جانے والوں میں کوئی پیچھے باقی رہتا ہے
تو مجھے یہ یقین ہو گیا کہ میں بھی یقیناً وہیں جاؤں گا جہاں سب لوگ چلے گئے۔

PUACP